السلام علیکم

۱- میرا سوال یہ ہے کہ کیا مردوں کیلئے لیڈیز Beauty Parlour کا کاروبار کرنا شرعاً جائز ہے؟ میرا مقصد یہ معلوم کرنا ہے کہ اگر میں اپنی Investment کروں اس کاروبار میں جبکہ ورکرز خواتین ہی ہوں تو کیا یہ ٹھیک ہے؟

2- میرا دوسرا سوال یہ ہے کہ اس کام میں جو Services دی جاتی ہیں جیسا کہ:

Facial, make-up, Hair treatment & cutting, massage etc

~~Facial~~

کیا یہ کرنا اور کروانا ٹھیک ہے؟ مہربانی فرما کر تفصیلی جواب دیجیے۔ آج کل ایک Trend چلا ہوا ہے کہ جس میں یا تو مرد پورا برہنہ ہو کر عورت سے massage کرواتا ہے یا عورت، عورت سے اور کچھ مرتبہ مردوں سے۔ برائے کرم ان سوالات پر جوابات دے دیں

فقط
محمد فیضان شمس

دار الافتاء
فتوی نمبر ۵۸/۲۰۳۲

(جواب منسلک ہے)

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدًا و مصلیًا

(۱،۲)۔۔۔بیوٹی پالر میں جو کام ہوتے ہیں ان میں سے بعض کام شرعاً جائز ہیں اور بعض ناجائز ہیں، جو کام جائز ہیں انہیں بطور کاروبار اپنانا جائز ہے اور ان سے حاصل ہونی والی آمدنی جائز ہے، اور جو کام ناجائز ہیں انہیں بطور کاروبار اپنانا اور انکے ذریعے آمدنی حاصل کرنا جائز نہیں ہے۔

جائز کاموں کی کچھ تفصیل یہ ہے کہ شرعی حدود میں رہتے ہوئے چہرے کا میک اَپ کرنا یا چہرے سے کسی عیب (مثلاً زائد بال وغیرہ) کو زائل کرنا اور اگر کسی خاتون کے ابرُو انتہائی موٹے ہوں جو مردوں کے مشابہ ہوں اور بدنما لگتے ہوں تو یہ چونکہ عیب ہے، اسلئے ان کو اتنا تراشنا کہ عام معمول کے مطابق ہو جائیں، جائز ہے، اسی طرح بالوں کو بلیچ کرنا یا دوسرے رنگوں سے رنگنا یا جو بال عموماً اوپر نیچے ہو جاتے ہیں انہیں صرف نیچے سے برابر کرنے کیلئے معمولی تراشنا، اسی طرح ناخن تراشنا، مہندی لگانا، خاتون سے خاتون کا مساج (ناف اور گھٹنوں کے درمیان کی جگہ کے علاوہ) کا کرنا۔

اور ناجائز کاموں کی کچھ تفصیل یہ ہے کہ بالوں کو اس قدر کٹوانا کہ مردوں کے ساتھ مشابہت ہو جائے یا اپنے بالوں کے ساتھ دوسرے انسانی بالوں کو پیوند کرنا یا ابرؤوں کو تراش کر بالکل باریک کر لینا جیسا کہ آجکل فیشن چل پڑا ہے، یہ ہرگز جائز نہیں۔(مستفاد من التبویب ۱۳۳۲/۵۸، ۱۶۲۳/۱۶)

جسم کے مساج کی سوال میں جو صورت ذکر کی گئی ہے یہ بالکل ناجائز اور حرام ہے، البتہ عورت کے لئے عورت کے ناف اور گھٹنوں کے درمیان کی جگہ کے علاوہ جسم کے باقی حصے کے مساج کی گنجائش ہے، جبکہ فتنہ کا اندیشہ نہ ہو اسی طرح مرد کا مرد کے ناف اور گھٹنوں کے درمیان کی جگہ کے علاوہ جسم کے باقی حصے کا مساج کرنا جائز ہے۔ واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم۔

محمد اویس
محمد اویس سیالکوٹی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۰۲/ربیع الثانی/۱۴۴۰ھ
10/دسمبر/2018ش

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲/ربیع الثانی/۱۴۴۰ھ
10/دسمبر/2018ش

دار الافتاء
فتوی نمبر ۵۸/۲۰۳۲
۳/ربیع الثانی/۱۴۴۰ھ
۱۱/۱۲/۲۰۱۸

مفتی

الجواب صحیح
محمد طاہر عفی عنہ
۲/ربیع الثانی/۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح
۲/ربیع الثانی/۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح
۲/ربیع الثانی/۱۴۴۰ھ

Scanned by CamScanner